بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۱

ربوہ

روزنامہ

الفضل

یوم چہارشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۱۸ ظہور ۱۳۴۴ ہش ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ ۱۸ اگست ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۸۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

- محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب -

ربوہ ۱۷ اگست بوقت ۷½ بجے صبح

کل حضور کو نقاہت میں کچھ کمی رہی۔ رات بے چینی رہی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی تقویٰ کے حصول کے لئے جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو

بدی سے بچنے کی کوشش کرو اور بدعادتوں اور بدصحبتوں کو ترک کر دو

"اس مقصد (حقیقی تقویٰ و طہارت) کے حاصل کرنے کے واسطے (جیسا کہ میں پہلے کئی مرتبہ بیان کر چکا ہوں) اول ضروری ہے کہ انسان دیدہ دانستہ اپنے آپ کو گناہ کے گڑھے میں نہ ڈالے ورنہ وہ ضرور ہلاک ہوگا۔ جو شخص دیدہ دانستہ بدراہ اختیار کرتا ہے یا کنوئیں میں گرتا ہے اور زہر کھاتا ہے وہ یقیناً ہلاک ہوگا۔ ایسا شخص نہ دنیا کے نزدیک اور نہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل رحم ٹھہر سکتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری اور بہت ضروری ہے خصوصاً ہماری جماعت کے لئے (جس کو اللہ تعالیٰ نمونہ کے طور پر انتخاب کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے) کہ جہاں تک ممکن ہے بدصحبتوں اور بدعادتوں سے پرہیز کریں اور اپنے آپ کو نیکی کی طرف لگائیں۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے جہاں تک تدبیر کا حق ہے تدبیر کرنی چاہیئے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے۔

یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے اس کو حقیر مت سمجھو۔ اسی سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے۔ جو لوگ بدیوں سے بچنے کی تجویز اور تدبیر نہیں کرتے وہ گویا بدیوں پر راضی ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خدا تعالیٰ ان سے الگ ہو جاتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ جب انسان نفس امارہ کے پنجہ میں گرفتار ہونے کے باوجود بھی تدبیروں میں لگا ہوا ہوتا ہے تو اس کا نفس امارہ خدا تعالیٰ کے نزدیک لوامہ ہو جاتا ہے اور ایسی قابل قدر تبدیلی پا لیتا ہے کہ یا تو وہ امارہ تھا جو لعنت کے قابل تھا اور یا تدبیر اور تجویز کرنے سے وہی قابل لعنت نفس امارہ نفس لوامہ ہو جاتا ہے۔ جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ خدا تعالیٰ بھی اس کی قسم کھاتا ہے۔ یہ کوئی چھوٹا شرف نہیں ہے۔ پس حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حاصل کرنے کے واسطے اول یہ ضروری شرط ہے کہ جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو اور بدی سے بچنے کی کوشش کرو۔ بدعادتوں اور بدصحبتوں کو ترک کر دو۔ ان مقامات کو چھوڑ دو جو اس قسم کی تحریکوں کا موجب ہو سکیں۔ جس قدر دنیا میں تدبیر کی راہ کھلی ہے اس قدر کوشش کرو اور اس سے نہ تھکو نہ ہٹو۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۵۹ تا صفحہ ۲۶۱)

اخبار احمدیہ

- امتحان ہندی کے لئے ۱۷ ستمبر ۶۵ء کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا ہے کہ ہر خادم اس امتحان میں شریک ہو۔ پس آپ ابھی سے اس امتحان کے لئے تیاری شروع کر دیں اور ساتھ ہی اپنی مجلس کی تعداد سے مطلع فرمائیں تاکہ تاریخ مقررہ سے قبل سوالات کے پرچے بھجوائے جا سکیں۔ (قائمقام مہتمم تعلیم)

- کراچی (بذریعہ ڈاک)۔ مکرم حاجی عبدالکریم صاحب کے متعلق کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ آجکل بیمار ہیں اور ۱۲ اگست سے سول ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب آپ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کریں۔

- شیخوپورہ — مکرمی حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ چند دنوں سے معدہ کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (منیجر الفضل)

- اللہ کریم نے اپنے بے پایاں فضل سے مجھے مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۶۵ء مطابق ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۵ھ ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ نومولودہ بیگم محمد قیوم الدین صاحب قریشی کی پوتی اور جناب شیخ نور الدین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل کی نواسی ہے۔ بچی کا نام فریدہ تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں التجا ہے کہ بچی کی صحت و عافیت اور کامیاب زندگی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد احمد حامی گلیکو لیبارٹریز (پاکستان) لمیٹڈ
ربوہ خورد نسل نگر

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں بڑی بڑی حکمتیں مخفی ہیں جنہیں ہر ایک نہیں سمجھ سکتا

جھوٹ بولنے اور افترا باندھنے والے لوگ بھی دراصل عملاً خدا تعالیٰ کے کاموں کو لغو قرار دیتے ہیں

ایسے لوگ ہمیں نقصان پہنچانے کی بجائے خود اپنی تباہی کے سامان پیدا کر رہے ہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء

ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک ایمان افروز غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ پیش کیا جاتا ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ یہ خطبہ محترم حافظ عبید اللہ صاحب شہید ماریشس کا مرتب کردہ ہے اور یہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۷ دسمبر ۱۹۱۵ء کو ارشاد فرمایا تھا۔

(خاکسار محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورۂ فاتحہ اور قرآن مجید کی آیات

ما خلقنا السماء والارض
وما بینھما باطلا ذالک ظن
الذین کفروا فویل للذین
کفروا من النار ام نجعل
الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات
کالمفسدین فی الارض ام
نجعل المتقین کالفجار۔
کتاب انزلناہ الیک مبٰرک
لیدبروا اٰیٰتہ ولیتذکر
اولوا الالباب (سورۃ ص ع ۳)

تلاوت کرنے کے بعد فرمایا:۔

کوئی عقلمند انسان

کبھی یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ ایسا کام کرے جس کی کوئی غرض اور مدعا نہ ہو۔ اور نہ وہ یہ پسند کرتا ہے کہ کوئی ایسا فعل جس کی کوئی غرض اور غایت نہ ہو اس کی طرف منسوب کیا جائے۔ انسان جس قدر عقل میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ اسی قدر ہر فعل میں زیادہ غور و فکر کرتا ہے۔ اور اس میں کوئی ایک غرض مدنظر رکھ کر اپنی منشا اور ارادے سے غور کرتا ہے، خواہ تعلیم کو حاصل کرے۔ خواہ ملازمت یا کوئی اور پیشہ کرے۔ خواہ دوست بنائے خواہ دشمن۔ شادی کرے یا کوئی اور کام۔ ایسا انسان جس کے دل میں کوئی غرض نہ ہو۔ اور اس کا

ہر ایک کام بلا غرض ہو

اسے پاگل کہا کرتے ہیں۔ وہ شخص جو دن اور رات بلا غرض و مدعا پھرتا رہے۔ اسے سب پاگل کہتے ہیں۔ مگر چوکیدار جو کہ تنخواہ بھی لیتا اور لوگوں کی حفاظت کے لئے پھرتا بھی ہے اسے کوئی پاگل نہیں کہتا۔ پھرنے میں تو دونوں برابر ہیں۔ مگر چوکیدار ملازم ہو کر تنخواہ کے لئے پھرتا ہے۔ اس کا نام تو دیانتدار رکھا جاتا ہے۔ مگر بلا غرض و مدعا پھرنے والا مجنون سمجھا جاتا ہے۔ اور اسی کام کے کرنے سے وہ

پاگل کہلاتا ہے

ایک کاپی نویس جو اپنے کام کی اجرت لے کر دن بھر لکھتا رہتا ہے۔ اور ایک مزدور جو صبح سے شام تک مزدوری لے کر ادھر سے ادھر مٹی اٹھا کر پھینکتا رہتا ہے اسے پاگل نہیں کہتے۔ مگر وہ جو بلا مزدوری لئے مٹی کو ادھر سے ادھر اٹھا اٹھا کر پھینکتا ہے اسے سب پاگل کہتے ہیں

اس کی وجہ یہ ہے

کہ مزدور کے کام کرنے میں ایک فائدہ اور غرض مدنظر ہے۔ مگر اس کے بالمقابل پاگل شخص کے کام کرنے میں کوئی فائدہ اور غرض نہیں۔ ایک محرر کو اس کی تحریر کی وجہ سے محنتی اور ہوشیار کہیں گے۔ مگر سارا دن بلا غرض و بلا فائدہ لکھنے والے کو سب پاگل ہی کہیں گے۔ ایسے ہی بلا وجہ زیادہ باتیں کرنے والے کو بھی پاگل ہی کہتے ہیں۔ مگر وہ لیکچرار جو صبح سے شام تک ایک پُر مطالب اور پُر مقاصد اور پُر مغز لیکچر دیتا ہے اسے کوئی پاگل نہیں کہتا۔ میں نے ایک جگہ پڑھا ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ میں بعض لوگ ۲۴ گھنٹے تک تقریر کرتے رہتے ہیں۔ پھر ان دونوں تقریر کرنیوالوں میں کتنا بڑا فرق ہے

ایک شخص کی پُر مقاصد تقریر

تو سینکڑوں اخباروں میں شائع کی جاتی ہے۔ اور اس سے ہزاروں فائدے مرتب ہوتے ہیں مگر بلا فائدہ اور بلا غرض سارا دن تقریر کرنے والے کو پاگل ہی کہا جاتا ہے۔ غرض اگر کوئی کسی مدعا اور مقصد کو مدنظر رکھ کر کسی دینی یا دنیاوی خدمت کو سرانجام دے گا تو اسی کو خادم اور محنت کرنے والا خیال کیا جائے گا۔ اور اس کے مقابل اگر کوئی شخص بغیر کسی غرض کے کوئی کام کرتا ہے۔ تو وہ پاگل کہلاتا ہے۔ جب ایک فہیم انسان کسی ایسے کام کو جو بلا غرض ہو نہ خود کرتا ہے اور نہ اس کی طرف منسوب کئے جانے کو پسند کرتا ہے۔ تو پھر وہ خدا جو

حکیم اور خبیر

ہے۔ اس نے یہ سورج چاند ستارے بلا کسی غرض اور مدعا کے پیدا کر دیئے ہیں؟ یہ چیزیں اس نے کیوں پیدا کیں۔ انسان کو آنکھ۔ کان۔ زبان۔ دل اور دماغ کیوں دیئے؟ یہ قوتیں کیوں دیں؟ لوگ اسے سمجھتے نہیں بلکہ اس طرف توجہ بھی نہیں کرتے پس

وہ اپنا کام یہی سمجھتے ہیں

کہ دنیا میں آئے کھایا پیا اور چل دیئے۔ اپنے افعال پر تو غور کرتے ہیں۔ مگر خدا کے افعال پر غور و تدبر بلکہ توجہ بھی نہیں کرتے۔ جب تم خود ایسا لغو کام اپنی ذات کے لئے پسند نہیں کرتے۔ تو خدا کی ذات کے لئے کیوں ایسی بات پسند کرتے ہو۔

اس آیت کریمہ میں جو میں نے تلاوت کی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ کیا ہم نے زمین و آسمان یونہی پیدا کر دیئے تھے۔ اور ان کی غرض و غایت نہ تھی۔ نہیں۔ بلکہ اس کے ہر کام میں

بڑی بڑی حکمتیں

مخفی ہیں جنہیں ہر ایک نہیں سمجھ سکتا۔ اور اس کی حکمت کو نہ سمجھنے سے ہی دنیا میں بہت سے مذاہب قائم ہوئے ہیں جو خدا کے دین سے بہت دور جا پڑتے ہیں۔ اور یہ کفار کا گمان ہے۔ کیونکہ وہ بھی ان کاموں کو یونہی لغو سمجھتے ہیں وہ ان پر غور نہیں کرتے فرمایا کہ اگر وہ غور نہیں کریں گے۔ تو ہم ان کو ہلاک اور تباہ کر دیں گے۔ اور ان کا نام دنیا سے مٹا دیں گے۔ پھر یہ کہنا کیونکر صحیح ہو سکتا ہے کہ ہمارا اور ان کا عقیدہ برابر ہے۔ وہ لوگ تو بڑی سزا کے مستحق ہیں۔

کیا یہ کبھی ہو سکتا ہے

کہ خدا کے احکام کو ماننے والے اور نہ ماننے والے برابر ہوں؟ اگر یہ دونوں مساوی ہوتے تو پھر ان سب اشیاء کا پیدا کرنا بالکل لغو اور فضول ٹھہرتا۔ یہ کبھی ممکن ہی نہیں کہ ایک مومن اور کافر دونوں برابر ہو سکیں۔ ایک تو خدا سے تعلق رکھنے والے ہیں اور ایک اس سے تعلق کو کاٹنے والے ہیں جو لوگ اس غرض و غایت کو نہیں سمجھتے اور امتیاز نہیں کر سکتے وہی تو کافر ہیں لیکن بعض کافر اس بات کے مدعی تو ہیں کہ ہم

خدا تعالیٰ کے کاموں پر غور و تدبّر

کرتے ہیں مگر درحقیقت وہ اپنے اعمال سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ ہم غور اور تدبر نہیں کرتے۔ پس جب انہوں نے اپنے اعمال سے اس بات کا ثبوت دے دیا تو گویا انہوں نے خدا کی ان پیدا کردہ اشیاء کو ایک فضول اور لغو کام خیال کیا۔ مسلمانوں میں بھی اس قسم کے لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے اور ہر ایک چیز کا کوئی غرض اور فائدہ ہے مگر جب جھوٹ بولتے زنا کرتے۔ شراب پیتے اور قتل کرتے ہیں تو وہ اپنے اعمال اور افعال سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ خدا کا ہر کام لغو اور فضول ہے۔

ایسے ہی احمدیوں میں بھی بعض ایسے لوگ ہیں جو صداقتوں کے مدعی تو ہیں اپنے آپ کو ایک امام کا متبع سمجھتے ہیں مگر انہیں جھوٹ بولنے اور افترا باندھنے میں ذرا دریغ نہیں ہوتا اور نہ وہ خدا کا خوف کرتے ہیں۔ چنانچہ ابھی

چند ہی دنوں کا ذکر ہے

کہ ان میں سے ایک شخص نے یہ لکھ دیا کہ فلاں شخص نے مباہلہ کے لئے کہا تھا اور چیلنج دیا تھا مگر تم نے قبول نہیں کیا۔ حالانکہ نہ کسی نے ہمیں کوئی چیلنج دیا اور نہ کسی نے مباہلہ کے لئے کہا اور جن کی نسبت لکھا ہے کہ انہوں نے مباہلہ کے لئے چیلنج دیا، ان کے خطوط ہمارے پاس گئے ہیں کہ ہم نے کوئی مباہلہ کا چیلنج نہیں دیا۔ پھر عبدالحی کی وفات پر ایسے ایسے جھوٹ لکھے ہیں کہ حیرت اور تعجب ہوتا ہے کہ ان لوگوں کو خدا تعالیٰ پر ایمان اور یقین بھی ہے یا نہیں۔ ذرا بھی خدا تعالیٰ سے خوف نہیں کرتے۔

کیا غیور خدا ان کے سر پر نہیں

ہے؟ اور ضرور ہے۔ وہ دن آتے ہیں کہ خدا کی غیرت اپنا نمونہ دکھائے گی اور انہیں ان کے جھوٹوں اور بہتانوں کی سزا چکھائیگی۔ پھر ہر دوست اور دشمن دیکھ لے گا کہ خدا کا ہاتھ کن کے ساتھ ہے۔ یہ لوگ اپنی غرض کو پورا کرنے کے لئے ایسے ایسے جھوٹ بولتے ہیں کہ تعجب ہوتا ہے۔ قادیان میں بھی بعض منافق طبع لوگ ہیں جو بظاہر بڑا اخلاص اور محبت ظاہر کرتے ہیں مگر ان کے تعلقات اور خط و کتابت ان لوگوں سے اب تک جاری ہے وہ بھی اپنے آپ کو احمدی ہی کہتے ہیں ایسے لوگ خدا تعالیٰ کے کاموں کو لغو اور فضول سمجھتے ہیں اس لئے وہ خدا تعالیٰ سے کسی فائدہ کی امید نہ رکھیں۔

خدا تعالیٰ نے مجھے بعض منافقوں کی شکلیں اندھیرے میں دکھائی ہیں۔ وہ منافق طبع لوگ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے

اگر ہم حق پر ہیں

اور یقیناً حق پر ہیں تو خود کیا، اگر ان کے ساتھ بادشاہ بھی مل جائیں اور ہمارا کچھ بگاڑنا چاہیں تو کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ بھلا منافق ڈرپوک ہمارا کیا بگاڑ سکتے ہیں؟؟ درحقیقت ایسے لوگ اپنی تباہی کے لئے خود ہی سامان مہیّا کر رہے ہیں اور وہ خود اپنے آپ کو تباہ اور برباد کرتے ہیں اور اس کے مقابل

خدا تعالیٰ کے ملائکہ کی مدد

ہمارے ساتھ ہے۔ ان کو منافق بننے کی کیا ضرورت ہے اب وہ کس سے ڈرتے ہیں وہ اپنی دنیا کے لئے دین کو کیوں تباہ کر رہے ہیں کیا ان کو قادیان سے باہر دنیاوی مفاد نہیں مل سکتے جب گورنمنٹ نے اس قدر آزادی دے رکھی ہے ہر جگہ امن و آرام کے ساتھ وہ ملازمت کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو باہر ہر طرح کی ملازمت مل سکتی ہے۔ پھر وہ تھوڑے سے فائدہ کے لئے اپنے ایمان کو کیوں ضائع کرتے ہیں۔ عبداللہ بن اُبیّ ابن سلول منافق سے یہ لوگ منافقت میں بڑھ کر ہیں کیونکہ وہ تو اس بات سے ڈرتا تھا کہ اگر میں نے مسلمانوں کے خلاف کیا تو مجھ پر

تلوار چل جائے گی مگر اب

ان منافقوں پر کونسی تلوار ہے

جو ان کو ایسے کاموں پر مجبور کر رہی ہے۔ پس ایسے لوگ دین کو بھی ضائع کرتے ہیں اور دنیا کو بھی۔ ایسے لوگ درحقیقت خدا کے کاموں کو لغو سمجھتے ہیں ہم انسان ہیں ہم سے بھی غلطیاں ہوتی ہیں مگر ہماری غلطیوں کو چھپانے کے لئے خدا تعالیٰ ہم پر ایسے الزام لگواتا ہے جن کو ہم نے کیا نہیں۔ پس ہم اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ ہماری غلطیوں کے بدلے میں ہمارا دشمن ہمیں وہ الزام دیتا ہے جن کے ہم مرتکب نہیں۔ لیکن وہ شخص جو بلا وجہ اور بغیر دیکھنے غلطی کے اور ہی اعتراض کرتا اور الزام دیتا ہے خدا تعالیٰ اسے ضرور پکڑے گا کیونکہ وہ ہمیں ایسا الزام دیتا ہے جس کے ہم مرتکب نہیں۔

پس یہ لوگ ایسے الزام دے کر اور بُرے اعتراض کر کے درحقیقت

اپنی ہلاکت کا سامان

مہیا کر رہے ہیں۔ وہ شخص جو چوری نہیں کرتا اور کسی ایسے فعل کی وجہ سے جیلخانہ میں بھیج دیا جاتا ہے جو اس نے کیا نہیں اور اس کے دوست بھی جانتے ہیں کہ اس نے یہ جُرم تو نہیں کیا وہ اس پر بدظنی نہیں کرتے ایسا شخص جیلخانہ میں جانے سے خوش ہوتا ہے کہ جس جرم کی وجہ سے میں جیلخانہ میں آیا ہوں وہ میں نے نہیں کیا۔ اور درپردہ جس غلطی کی سزا اسے مل رہی ہے وہ دشمن پر مخفی کر دی گئی ہے اور ایسے فعل کو اس کی طرف منسوب کر دیا ہے جو اس نے کیا نہیں مگر اس پر الزام دینے والا تو خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا مجرم ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا ایسے مفسد اور مصلح کبھی برابر ہو سکتے ہیں؟ ایسا ہونا ناممکن ہے کیونکہ

خدا تعالیٰ فرماتا ہے

افنجعل المتقین کالفجار کیا ہم متقیوں اور فاجروں کو برابر کر دیں گے یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ دونوں برابر ہوں ایسے لوگ کبھی خدا تعالیٰ کی پکڑ سے چھوٹ نہیں سکتے وہ ضرور ایسے لوگوں کو سزا دے گا۔ خدا تعالیٰ

دونوں فریقوں کے ساتھ

ایک ہی قسم کا معاملہ نہیں کرتا فریق مخالف تو اپنی تباہی کے لواعث خود ہی پیدا کر رہا ہے۔ ہر ایک وہ چیز جس کے ذریعہ سے انسان خدا تعالیٰ کے راستے سے دور ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہمیں بچاوے۔ آمین۔

دعوتِ ولیمہ

برادرم عبدالشکور صاحب شاد ابن مکرم عبدالکریم صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی دعوتِ ولیمہ ۱۲ اگست ۱۹۶۵ء کو منعقد ہوئی جس میں متعدد بزرگانِ سلسلہ و احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔ عبدالشکور صاحب شاد کا نکاح ۸ اگست ۱۹۶۵ء کو میری ماموں زاد بہن مبارکہ خانم صاحبہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب کارکن تحریک جدید احمدیہ اسٹیٹس کے ساتھ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر کریم نگر فارم میں پڑھا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

(حمید الدین ـــ فیکٹری ایریا ربوہ)

فوری ضرورت

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

فضل عمر ہسپتال میں ایک ایم۔ بی بی۔ ایس ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے جس کا گریڈ حسبِ ذیل ہوگا:۔

۳۵۰-۲۰-۵۲۵-۴۰-۹۲۵

ٹیکنیکل الاؤنس -/۲۵ ماہوار کرایہ مکان -/۲۵ ماہوار

پرائیویٹ پریکٹس کی بھی اجازت ہوگی۔

خواہشمند دوست فوری طور پر اپنی درخواستیں مع سرٹیفکیٹ کی نقول بنام چیف میڈیکل افسر فضل عمر ہسپتال ربوہ بھجوا دیں۔

سپین میں تبلیغ اسلام

انفرادی ملاقاتیں — اور — لٹریچر کی وسیع تقسیم

جزیرہ بلیاریز میں پہلی دفعہ تبلیغ

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین

سپین کی بندرگاہ بارسیلونہ سے ۱۴۰ میل کے فاصلہ پر مشرق میں جزائر بلیاریز BALEARES واقع ہیں جو ہسپانوی مقبوضہ میں شامل ہیں ان میں MALLORCA سب سے بڑا جزیرہ ہے جس کا دارالحکومت PALMA ہے۔ بارسیلونہ کے ایک دوست نے وہاں جانے کی مجھے تحریک کی۔ چنانچہ میں نے وہاں جانے کا فیصلہ کر لیا۔ ۱۸ جون کی شام کو سمندری جہاز میں سوار ہو کر دوسرے دن صبح وہاں کی بندرگاہ میں پہنچ گیا۔

یہ جزیرہ ۱۲۲۹ء تک مسلمانوں کے قبضہ میں رہا ہے۔ ابھی تک اسلامی پرانی عمارتیں موجود ہیں۔ گاؤں کے نام بنو سلیم۔ وادی موسیٰ وغیرہ ہیں۔ ان کا لباس مسلمانوں کے لباس جیسا ہے۔ جیمز اوّل نے حملہ کر کے اس جزیرہ پر قبضہ کر لیا تھا مگر لوگوں کی زبانی روایتوں سے پتہ چلا کہ اس جزیرہ میں سولہویں صدی تک مسلمانوں کو مذہبی آزادی حاصل تھی۔ بعد میں یہاں کے لوگوں کو بھی جبراً عیسائی بنا لیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ایک ہسپانوی دوست اپنی کار میں شہر کے مختلف حصوں میں لے گئے اور ایک بڑا چرچ دکھایا جو پہلے مسجد تھی اب یہ چرچ میں تبدیل کر لیا گیا ہے اس کے ایک طرف کھڑے ہو کر خاکسار نے نہایت عاجزی سے دعا کی۔ اے میرے پیارے خدا اس قوم کو پھر اپنی سچی توحید اور اسلام کی صداقت سے آگاہ کر لے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

اس چرچ کے قریب جو گلی ہے اس کا نام بھی "عربی گلی" ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین ہفتہ کے قیام میں اسلام کا پیغام پہنچانے کا خوب موقعہ ملا۔ الحمد للہ۔

جزیرہ کے سرکردہ معززین اور حکام کو تبلیغ

صنعتی نمائش کے سیکرٹری اعلیٰ حکام اور معززین کو میرے پاس لے آئے چنانچہ سول گورنر۔ لارڈ میئر جن کا نام بھی عربی ہے اور دیگر شہروں کے میئر کو اسلامی اصول کی فلاسفی کا تحفہ پیش کیا۔

بعض دفعہ ان لوگوں کے ساتھ پادری اور راہب بھی ہوتے تھے ان کو مختصر الفاظ میں بتایا کہ کیوں ہم خدائے واحد کی پرستش نہ کریں جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو محض خدا تعالیٰ کے رسول تھے۔

D. Julio Vega ایک ہوسٹل کے مینیجر ہیں انہوں نے اپنے ہاں کھانے پر مدعو کیا اور انہیں اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ D. Pelipe درزی ورکشاپ کے مالک ہیں۔ اسلام کے متعلق نہایت توجہ اور دلچسپی سے تبلیغ کو سُنا۔ اپنے ایک رشتہ دار کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔

ایک اور صاحب اصرار کر کے اپنے گھر لے گئے اور اسلام کے متعلق باتوں کو غور سے سُنا بلکہ اصرار کر کے اپنے مکان میں مجھے ایک کمرہ رہائش کے لئے پیش کیا۔ اور دس دن تک بڑی محبت اور اخلاص سے میری خدمت کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ انہیں اسلام کی سچائی قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے ان کا نام طور ہے۔

D. Jose Ramoss نے بھی متعدد بار کھانے پر مدعو کیا اور اپنی کار میں جزیرہ کی سیر کرائی۔ خاکسار نے مختلف گاؤں میں اسلام کا پیغام پہنچایا اور اسلامی اصول کی فلاسفی تقسیم کی۔

جہاں بھی تبلیغ کی لوگوں نے نہایت دلچسپی سے میری باتوں کو توجہ سے سُنا اور اکثر نے اسلامی اصول کی فلاسفی حاصل کی۔ چنانچہ ۲۰۰ کتب لوگوں میں تقسیم کی گئیں۔

پریس میں اسلام کا ذکر

سب سے زیادہ اشاعت رکھنے والا ڈیلی اخبار Baleares نے میرا ایک انٹرویو شائع کیا۔ D. Antonio اسی اخبار کے نامہ نگار عرصہ ہوا میڈرڈ میں مشن ہاؤس میں اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے آ چکے تھے۔ آرٹیکل میں خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا کہ اسلام اب نئے سرے سے نئے روحانی تہذیب و تمدن کا آغاز کرنا چاہتا ہے۔

اخبار میں مشن کا ذکر ہو جانے کی وجہ سے لوگوں کے اندر اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا مزید شوق پیدا ہو گیا اور Barcelona کی طرح میں نے یہاں بھی کھلے طور پر تبلیغ کی۔

D. ایک نوجوان FRANCISCO نے بھی کھانے پر مدعو کیا۔ اسلام کے متعلق باتوں کو سُنا اور بتایا کہ وہ رو رو کر دعا کرتے تھے کہ مجھے سیدھا رستہ دکھا۔ اور چونکہ اسلام کا علم نہ تھا وہ مسیحؑ کو ہی خدا سمجھتے تھے کہنے لگے یہ تقدیر الٰہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے ملاقات کا موقع پیدا کر دیا۔ اور اسلام کی تعلیم اور اصولوں کو سُن کر ہی اسلام کی صداقت کا قائل ہو گیا ہوں۔ انہیں اب کشتی نوح اور نماز فرنچ زبان میں بھجوائی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت نصیب کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ایک دوست Hamed بھی اس عاجز سے بڑے حسن سلوک سے پیش آتے رہے۔ اللہ تعالیٰ جو ہر چیز پر قادر ہے اس سے کیا بعید ہے کہ ایسے حالات پیدا فرما دے کہ اس جزیرہ کے لوگ پھر اپنے آباء و اجداد کے سچے مذہب کی صداقت کو قبول کر لیں جن کے آثار قدیمہ ابھی تک کثرت سے اس جزیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

اے خدا تو ایسا ہی کر۔

D. Marcelino GIAERRA جو دراصل غرناطہ کے رہنے والے ہیں وہ اپنی ریکارڈنگ مشین لے کر آ گئے انہیں بھی مختصر الفاظ میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ایک شام اپنے بھائی کے ساتھ مجھے Palma کی سیر کرانے کے لئے ساتھ لے گئے۔ ایک کافی ہاؤس میں سمندر کے کنارے بیٹھ کر انہیں تبلیغ کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بعض اہم حالات بیان کئے۔ وہ توجہ اور غور سے سنتے رہے۔ اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔

ایک موقع پر ایک میڈیکل طالب علم ایک ہسپانوی فیملی میں لے گئے۔ بعد میں ان کو میری قیامگاہ پر بھی لائے۔ انہیں اسلام کی سچائی پیش کی۔

ایک موقع پر ایک ڈاکٹر صاحب، ایک وکیل صاحب، ایک تاجر اور ان کے علاوہ متعدد ہسپانوی دوستوں کو تبلیغ کا موقع ملا۔

ایک موقع پر ایک درجن احباب سے دو گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ ایک گاؤں میں رات کے وقت میرا لیکچر کروایا گیا۔ جو لوگ فرنچ جانتے ہیں انہیں رسالہ "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ایک سکاٹ لینڈ کی فیملی کو جو پشاور رہ کر اردو اور پشتو بھی سیکھ چکے ہیں، اور سیاحت کے طور پر Palma آئے ہوئے ہیں۔ انگریزی میں لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔

ایک کمپنی کے دفتر میں سٹاف کو تبلیغ کی۔ ہوائی جہاز میں مسافروں کو ٹریکٹ تقسیم کئے۔

اس جزیرہ میں غاریں مشہور ہیں ایک دو غاریں دیکھنے کے لئے گیا۔ وہاں لوگوں کو سلسلہ کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں IBIZA کے ایک دوست کو تبلیغ کی اور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی دی۔

صنعتی نمائش کے ڈائریکٹر سیکرٹری پریذیڈنٹ اور کمپنی کے بعض ممبروں کو کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا تحفہ دیا۔

دو ویٹرنری ڈاکٹروں کو تبلیغ کی۔

یہاں پر سپین کے دوسرے شہروں مثلاً قرطبہ۔ غرناطہ وغیرہ کے لوگوں کو بھی تبلیغ کا موقع ملا۔ غرضیکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے باوجود مشکلات کے جزیرہ کے لوگوں کو اسلام کا پیغام پہنچ گیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس ملک میں اسلام کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے آمین۔

خاکسار کرم الٰہی ظفر
انچارج مشن سپین

خدام الاحمدیہ کی اہم تربیتی سرگرمیاں

دفتر کا سنگ بنیاد

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کے دفتر کا سنگ بنیاد ۱۹۶۴ء کے دوروزہ تربیتی کلاس کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے یکم اگست کو رکھا۔ اس موقعہ پر مکرم رانا منظور احمد صاحب قائد علاقہ اور سید مشتاق احمد صاحب ہاشمی قائد ضلع بھی موجود تھے۔

دورہ مہتممین مرکزیہ

مورخہ ۱۶ جولائی سے ۲۱ جولائی تک مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب مہتمم اصلاح وارشاد اور مکرم عبدالشکور صاحب اسلم مہتمم اشاعت نے ضلع گجرات کی مندرجہ ذیل مجالس کا دورہ کیا۔

چک نمبر ۲۰۔ منڈی بہاء الدین۔ مرالہ مونگ۔ ڈنگہ۔ سرائے عالمگیر۔ چک سکندر کھاریاں۔ لالہ موسیٰ۔ دیونہ ماجرا۔ کھوکھر غربی گجرات۔ چوکنا نوالی۔ نرکھا۔ گوبیکے ملکے۔ سعداللہ پور۔ شادیوال۔ فتح پور عالم گڑھ۔ کڑیانوالی۔

اس دورہ میں مجالس کا تربیتی اور عمومی جائزہ لیا گیا۔ بعض جگہوں پر مجالس عاملہ کی تشکیل کی گئی۔ نماز باجماعت ادا کرنے اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے پڑھنے کی تلقین کی گئی۔ شریف احمد صاحب قائد ضلع اور چوہدری بشیر احمد صاحب امیر ضلع اور مربی صاحبان نے تعاون فرمایا۔

خصوصی وقار عمل

مورخہ ۲۸ جولائی کو کروندی ضلع خیرپور کی مجلس نے ایک اجتماعی وقار عمل کیا جو اپنی وسعت اور افادیت کے اعتبار سے دیگر مجالس کے لئے ایک عمدہ نمونہ ہے شہر میں صفائی کا مناسب انتظام نہ تھا۔ خدام نے شہر کے سب سے بڑے بازار میں جو ایک فرلانگ لمبا اور ۲۰ فٹ چوڑا ہے اجتماعی وقار عمل کیا اور ستر اسی من کے قریب کوڑا کرکٹ اپنے سروں پر اٹھا کر شہر سے باہر پھینکا۔ خدام و اطفال نے دو گھنٹے بڑی محنت سے کام کیا۔ شہر کے لوگ بہت متاثر ہوئے۔

سیرت النبیؐ کے جلسے

مختلف مجالس کی طرف سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کرنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ ان مجالس میں احمد نگر (ضلع جھنگ) قبولہ (ضلع منٹگمری) انور آباد (ضلع لائلپور) قصور (ضلع لاہور) وغیرہ کی مجالس شامل ہیں

تربیتی جلسے

مختلف مجالس نے اپنے ہاں تربیتی جلسے بھی منعقد کئے۔ جن میں حاضرین کے سامنے بڑے احسن رنگ میں پیغام حق پہنچایا گیا۔ خاص طور پر مجالس ضلع خیرپور نے اس سلسلہ میں نمایاں کام کیا ہے۔ چنانچہ گذشتہ ماہ اس ضلع میں سانگلہ ہل۔ چھور چک ۱۷۔ کوٹ رحمت خاں۔ چک ۲۵۔ چھور کوٹلی دتیاں چک ۵۔ دھارووال چک ۳۳ اور سرانوالی بھلیر میں ایسے جلسے کئے گئے۔ انور آباد اور لاڑکانہ سے بھی ایسے جلسوں کی اطلاع ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی میں برکت دے۔ آمین

نائب مہتمم

اشاعت خدام الاحمدیہ

مرکزیہ

نمائندگان شوریٰ سالانہ اجتماع ۱۳۴۴ھش / ۱۹۶۵ء

قائدین مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نمائندگان شوریٰ کے ناموں کی اطلاع مرکز میں دس اکتوبر سے پہلے پہلے آجانی ضروری ہے۔

ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے۔ اراکین کی تعداد مجلس کے بجٹ کے مطابق شمار ہوگی۔ اسکے مطابق نمائندے منتخب کرکے بھجوائے جائیں۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوتا ہے۔ مگر وہ اس تعداد میں شامل ہوتا ہے جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے ——— نمائندگان کی فہرست بھجواتے وقت اس امر کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ انکا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے۔ اور اس کے لئے فلاں تاریخ کو مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا گیا تھا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنات اماء اللہ کیلئے ضروری اعلانات

(۱)

جیسا کہ پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ ہمارا اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ مجلس شوریٰ کے لئے ایجنڈا زیر ترتیب ہے۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی تجاویز جلد از جلد مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ ایجنڈا میں شامل کی جا سکیں۔ تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ اگست ہے۔ جو تجاویز اس کے بعد موصول ہونگیں۔ وہ ایجنڈا میں شامل نہ ہو سکیں گی۔

(۲)

تمام لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ اس دفعہ جلسہ سالانہ جلدی منعقد ہو رہا ہے۔ اس لئے انہی دنوں میں اس کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے۔ جن جن بہنوں نے اس میں حصہ لینا ہو وہ بہت جلد مکرمہ سیدہ صدر صاحبہ کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں اطلاع بھجوا دیں۔

(۳)

مجلس خدام الاحمدیہ نے ایک چھوٹا سا رسالہ "دینی معلومات" کے نام سے شائع کیا ہے ہمارے اجتماع کے موقع پر عام دینی معلومات کا پرچہ اسی رسالہ پر مشتمل ہوگا۔ تمام لجنات کو چاہئے کہ یہ رسالہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے منگوا کر اپنی ممبرات میں اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ کریں۔

(۴)

ہمارا نیا سال شروع ہونے میں صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ تمام لجنات سے درخواست ہے کہ اپنی سالانہ رپورٹ سال ختم ہونے کے ساتھ ہی بھجوا دیں۔ نیز اس بات کو خاص طور پر نوٹ فرمائیں۔ کہ اس سال رپورٹ کی دو کاپیاں بھجوانا ہوں گی۔

(۵)

سالانہ اجتماع جو ۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر کو ہو رہا ہے پر آنے والی تمام نمائندگان اور اراکین کے پاس مقامی صدر کے پاس سے جاری شدہ شناختی کارڈ کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

(آفس سیکرٹری دفتر لجنہ مرکزیہ)

(۶)

ہمارا مالی سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں مگر بہت سی لجنات کی طرف سے ابھی تک نہ کوئی رپورٹ آئی ہے نہ ہی چندہ وصول ہوا ہے۔ ان میں زیادہ تر دیہاتی لجنات ہیں ہر ضلع اور ہر شہر کی لجنہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے دیہات کی لجنات کی تنظیم کا خیال رکھیں۔ وہاں سے باقاعدگی سے چندہ اور رپورٹ وصول کرکے مرکز میں بھجوایا کریں۔ انفرادی طور پر بھی انہیں خط بھجوائے جا رہے ہیں۔ ایسا کرنے کے لئے یا تو وہ خود دورے کریں یا دیہات کے پریذیڈنٹ اور مربی صاحبان کی مدد لیں۔ بہرحال یہ کام ہماری تنظیم کے لئے بہت اہم ہے۔ سالانہ اجتماع پر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی طرف سے ایسی لجنہ کو جس نے اپنے ضلع کی تنظیم سب سے بہتر کی ہو۔ سند خوشنودی دی جاتی ہے بہرحال یہ کام تو ہمارا اپنا فرض ہے۔ جس کا ہم عہد کر چکے ہیں پس لجنات کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد نہ صرف اپنے بقایا چندہ جات بے باق کریں بلکہ اپنے اردگرد کی لجنات سے بھی رابطہ رکھیں اور انہیں بھی فرض شناسی کا احساس دلائیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں دین کو دنیا پر مقدم کرنے کی صحیح معنوں میں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہنامہ تحریک جدید

بعض جماعتیں ماہنامہ "تحریک جدید" کے پہلے شمارہ کی مزید کاپیاں مانگ رہی ہیں ان کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ پہلے شمارہ کی کاپیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اب دوسرے شمارہ کی طباعت کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس لئے مہربانی فرما کر پچیس اگست تک خاکسار کو ضرور اطلاع بھجوا دیں۔ کہ آپ کو کتنی تعداد میں ماہنامہ تحریک جدید درکار ہوگا۔ تاکہ طباعت کے وقت آپ کی ضرورت کو مدنظر رکھا جائے۔ مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید دفتر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی، کام کرنے کو جی نہ چاہنا، ذہنی کھچاؤ، چڑچڑاپن، جلد غصہ آجانا، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا بے حد کمزوری، مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائینگے۔ ۵۰۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۵/- روپے

شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات، چوک میو ہسپتال لاہور۔ فون ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

تجارت میں نقصان سے بچنے کی تدبیر

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

ویلٌ للمطففین ۝ الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون ۝ واذا کالوھم او وزنوھم یخسرون ۝

ترجمہ:۔ سود اسلف میں وزن کم کرکے دینے والوں کے لئے عذاب (ہی عذاب) ہے (ان کے لئے) جو تول کر لیتے ہیں تو خوب پورا کرکے لیتے ہیں۔ اور جب (کوئی چیز) ان (دوسروں) کو تول کر دیتے ہیں۔ پھر وزن میں کمی کر دیتے ہیں۔

اگر آپ تجارت میں نقصان سے بچنا چاہتے ہیں۔ تو قرآن مجید کے حکم کے مطابق ماپ اور تول اپنے گاہک کو پورا کر دیں۔ اور ان افعال کے مرتکب نہ ہوں۔ جو عذاب کی طرف انسان کو لے جاتے ہیں۔ اس گُر پر عمل کرکے آپ انشاء اللہ تجارت میں نقصان سے محفوظ ہو جائیں گے۔

(ناظر تجارت وصنعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

ہوا شافی

اٹھرا کا کامیاب علاج

تریاق نسواں

ان گولیوں سے اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے

قیمت کورس پندرہ روپے

نیز عورتوں کی پوشیدہ امراض کا تسلی بخش علاج کم از کم خرچ کروانے کے لئے ہم سے خط و کتابت کریں۔

احمدیہ دواخانہ

متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل آئٹموں کے لئے صرف پی ایس آئی کے مینوفیکچررز / سپلائرز سے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ اس بات کو ترجیح دی جائے گی کہ ٹینڈر پاکستانی ایجنٹوں کی وساطت سے ارسال کئے جائیں اور قیمتوں میں شامل شدہ کمیشن واضح طور پر درج کی جائے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ مختصر تفصیل سٹور اور مقدار	مکمل ٹنڈر کاغذات کی قیمت بشمول ڈاک و پیکنگ خرچ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	تاریخ اور وقت جب واجب ہیں	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	پی 12/76 ڈی 4 (اے آئی ڈی ون نمبر ۵۶) 164 ری - ایڈورٹائزمنٹ ۱۔ موٹر سے چلنے والا سیوی ڈیوٹی ڈبل ایکٹنگ گراس ہیڈ ٹائپ واٹر کولڈ دو سٹیج ورٹیکل ایئر کمپریسر = ۱ عدد ۲۔ فین ایگزاسٹر ۳۶" سویپ = ۲ عدد	ٹنڈر کی قیمت -/۱۵ روپے تصریحات کی قیمت -/۲ کل قیمت ۱۷ روپے	۱۷ اگست ۱۹۶۵ء تا ۳۰ ستمبر ۱۹۶۵ء ایضاً	۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء ۱۰ بجے صبح ایضاً	۲ اکتوبر ۱۹۶۵ء ۱½ بجے صبح ایضاً

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) زیر دستخطی کے دفتر اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے جمعہ کے علاوہ تمام ایام کار میں ۹ بجے تا ۱۲ بجے مذکورہ بالا قیمت کی نقد یا بصورت منی آرڈر ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ وغیرہ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے عوض قبول نہیں کئے جائیں گے۔)

ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رہنے والے ٹنڈر دہندگان ٹنڈر کاغذات دفتر کونسلیٹ جنرل آف پاکستان۔ ۱۳۔ ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ نیویارک ۲۱۔ این وائی سے بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔

صرف مقررہ فارموں پر آنے والی پیشکشوں پر غور کیا جائیگا

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائینگے۔

کوئی ٹنڈر یا اس کے متعلق استفسار یا رقم زیر دستخطی کے نام پر ارسال نہ کی جائے۔

IWF(L) 1956

اے حمید پی آر ایس چیف کنٹرولر آف پرچیز

اہل ربوہ کیلئے

خوشخبری

ہم ربوہ میں لائلپور گنیش فلور ملز لمیٹڈ کی طرف سے گھی اول درجہ۔ وجیٹاس۔ آٹا۔ میدہ سوجی۔ صابن کیلئے ایجنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ آپ ربوہ کے ہر دکاندار سے یہ مال طلب کر سکتے ہیں۔ نہایت عمدہ اور سستا ہے۔ ممبسٹر ایجنسیز گولبازار ربوہ

امتحان طبی رجسٹریشن بورڈ کے حل شدہ سوالات پانچ روپیہ میں ٹرمیئے ادارہ ہومیو پیتھک دھولیہ (کھاریاں) گجرات

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

ایک قیمتی کتاب اپنی تحریروں کی روشنی میں

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام

مولفہ سید داؤد احمد

تمام اہم علمی اور دینی امور کے بارے میں حضرت اقدس کی تعلیم کے یکجا کی مطالعہ کے لئے آپ کی تحریرات سے اقتباسات تبلیغی کام میں انسائیکلو پیڈیا کا کام دے گی۔

صفحات ۱۳۲۰ قیمت مجلد ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ:- مجلس علمی جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

"امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی۔"

(امانت تحریک جدید ربوہ)

خاص نسخے

۱- بچوں کی ہر کمزوری و بیماری کے لئے "بے بی ٹانک"

۲- جوڑوں کی پرانی دردوں کے لئے "پینیز کیور"

۳- موڑھوں سے خون اور پیپ آئے تو "اینٹی پائیوریا"

۴- دانتوں کے گھن کا علاج "اینٹی کیریز"

۵- دانت درد کے لئے "ٹوتھ کیور"

۶- پرانی لاعلاج سر درد کے لئے "ہیڈ ایک کیور"

۷- بواسیر خونی و بادی کے لئے "پائلز کیور"

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

کیور ریو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۰ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

عمارتی لکڑی!

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی، دیار، کیل، پٹل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے، ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر شکریہ فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۹۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

★ سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور

لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۸

سیالکوٹ سے سرگودہا۔ اور سرگودہا سے سیالکوٹ براہ راست سفر

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں سے کیجئے۔ (جنرل مینیجر)

ہمیشہ اپنی

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے (مینیجر)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ کلکے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ پھر سید طہٰ صاحب الہندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ ۱۲ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو کلکوں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر سے باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش دھند گیہ گونہ ترکی۔ روشنی میں آنکھ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزیمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ

نوٹ:- اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گراہی شاہ ولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

المشتہر:- مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

روزن

انتہائی اعلیٰ و ناپسیتی

روزن وناسپتی

• تازہ
• صاف
اور
• خالص

عظیم سلیپر ملتان

جماعت ہائے احمدیہ یورپ و انگلستان کا پہلا کامیاب جلسہ!

انگلستان کے علاوہ ہالینڈ، جرمنی، سپین، ڈنمارک، سویڈن، سوئٹزرلینڈ اور فرانس کے مندوبین کی شرکت

جلسہ کا افتتاح محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا اور آپ نے ہی اختتامی خطاب سے نوازا

لندن (بذریعہ تار) لندن میں منعقدہ جماعت ہائے احمدیہ یورپ و انگلستان کا پہلا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے احباب کے علاوہ اس میں شمولیت کے لئے ہالینڈ، جرمنی، سپین، ڈنمارک، سویڈن، سوئٹزرلینڈ اور فرانس سے ۲۵ مندوبین تشریف لائے۔ مورخہ یکم اگست بروز اتوار جلسہ سالانہ کا افتتاح محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت دی ہیگ نے فرمایا۔ اس موقعہ پر استقبالیہ ایڈریس مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن نے پڑھا۔ یورپ کے مختلف ممالک کے مبلغین کرام نے مندوبین کا تعارف کرایا۔ پہلے روز مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورک اور ڈنمارک کے مکرم عبد السلام صاحب میڈسن نے جلسہ سے خطاب فرمایا۔ اسی روز سہ پہر کے وقت مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد محمود زیورک (سوئٹزرلینڈ) مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب امام مسجد ہیگ (ہالینڈ) اور مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب امام مسجد ہمبورگ (جرمنی) نے مسجد لندن کے اجلاس عام میں تقاریر فرمائیں۔ اس اجلاس عام میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ شام کو لجنہ اماء اللہ نے مندوب خواتین کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی جس میں محترمہ طاہرہ چوہدری نے استقبالیہ ایڈریس میں مہمان خواتین کو خوش آمدید کہا۔ سوئٹزرلینڈ کی مس نصرت نے جوابی تقریر میں لجنہ اماء اللہ لندن کا شکریہ ادا کیا۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جلسہ سالانہ کے تمام اجلاسوں میں شمولیت فرمائی۔ اور مختلف مواقع پر زریں نصائح اور ہدایات سے نوازا۔ اختتامی اجلاس سے بھی آپ نے خطاب فرمایا اور اس طرح جماعت ہائے یورپ و انگلستان کا پہلا جلسہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

بھارت نے کرگل میں آزاد کشمیر کی تین چوکیوں پر قبضہ کر لیا

مظفر آباد ۱۷ اگست۔ بھارتی فوجوں نے جنگ بندی لائن کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے کرگل کی تین چوکیوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ بھارتی فوج نے مئی میں بھی ان چوکیوں پر زبردستی قبضہ کر لیا تھا مگر اقوام متحدہ نے بھارت کو جارح قرار دے کر ان چوکیوں کو خالی کرنے کا حکم دیا تھا۔ تاہم آزاد کشمیر کے سکاؤٹوں نے ابھی تک ان چوکیوں پر قبضہ نہیں کیا تھا کیونکہ بھارتی فوج نے اس علاقے میں جو بارودی سرنگیں بچھائی تھیں وہ بدستور وہاں موجود ہیں۔

بھارتی فوجوں کی طرف سے جنگ بندی لائن کی یہ خلاف ورزی وزیر اعظم شاستری کی اس دھمکی کے صرف تین گھنٹے بعد کی گئی ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف طاقت استعمال کریں گے۔ مسٹر شاستری نے یہ دھمکی بھارت کے یوم آزادی کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دی تھی۔

بھارتی فضائیہ نے مجاہدین پر بمباری شروع کر دی

سری نگر کے چاروں طرف گھمسان کی جنگ۔ ٹیلیفون اور تار کا سلسلہ منقطع کر دیا گیا

سری نگر ۱۷ اگست۔ ریڈیو "صدائے کشمیر" نے اطلاع دی ہے کہ مجاہدوں کے مقابلے میں بھارت کی ہوائی فوج کی پے در پے ناکامیوں سے بوکھلا کر بھارتی حکام نے فضائیہ کو طلب کر لیا ہے۔ چنانچہ کل سرینگر کے نواح میں بھارتی فضائیہ کے طیاروں نے مجاہدوں کی چوکیوں پر مشین گنوں سے گولیاں برسائیں اور راکٹ پھینکے۔

ریڈیو نے بتایا کہ مجاہدین سری نگر کے چاروں طرف مورچے سنبھالے ہوئے ہیں اور بھارتی فوج کے ساتھ گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ ہوائی فوج کا بھاری توپ خانہ بھی حرکت میں آ گیا ہے اور کل کی لڑائی میں اس نے زبردست گولہ باری کی ہے بھارتی فوج نے ایک رائفل میں ۵۵۰ گولے پھینکے لیکن مجاہدوں کا بہت کم جانی نقصان ہوا ہے

صدائے کشمیر نے بتایا ہے کہ مجاہدین نے سری نگر کو ملانے والے تار اور ٹیلی فون کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے اور اب وہ بھارتی فوج کی رسد اور کمک کے راستوں کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کل مجاہدین نے سری نگر کے جنوب مشرق میں ایک فوجی قافلے پر حملہ کیا جو بھارتی فوج کے لئے رسد لا رہا تھا۔ اس قافلے کی تمام فوجی گاڑیاں تباہ کر دی گئیں اور بھارتی فوج ۱۵ لاشیں میدان میں چھوڑ کر فرار ہو گئی۔ مجاہدین نے راجوری کو ملانے والی واحد سڑک بھی کاٹ دی ہے اور راجوری کے قریب دیا کا پل اڑا دیا ہے۔ وہاں بھارتی فوج کی ایک چوکی بھی تباہ کر دی گئی۔ مجاہدین نے راجوری کے ڈاک بنگلے کو بھی تباہ کر دیا ہے۔

تازہ اطلاعات کے مطابق کل رات سرینگر سے ۱۸ میل دور چرواری شریف میں مجاہدین اور بھارتی فوجوں میں گھمسان کی جنگ شروع ہوئی۔ فریقین نے ہلکی توپیں، مشین گنیں۔ اور اسی قسم کے دوسرے ہتھیار استعمال کئے۔ اس لڑائی میں جو جانی نقصان ہوا۔ اس کے بارے میں صحیح اعداد و شمار ابھی تک نہیں مل سکے لیکن اندازہ ہے کہ کئی سو افراد ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ دوسرے علاقوں میں بھارتی فوجوں اور مجاہدین میں جو جھڑپیں ہوئیں ان میں گزشتہ ۱۲ گھنٹوں کے دوران پونے تین سو بھارتی فوجی مارے گئے اور بے شمار زخمی ہوئے۔

بھارتی وزیر دفاع مسٹر چیون نے کل لوک سبھا میں کشمیر کی صورت حال پر بیان دیتے ہوئے اس بات پر اصرار کیا کہ مجاہدین آزاد کشمیر کے علاقے سے مقبوضہ کشمیر میں داخل ہوتے ہیں اور بھارتی فوجیں مجاہدین کو مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے سے نہیں روک سکیں

ہندوستانی پارلیمنٹ اور شاستری کی قیام گاہ کے سامنے زبردست مظاہرے

رن کچھ کے سمجھوتے اور کشمیری حریت پسندوں پر قابو پانے میں ناکامی پر غم و غصے کا اظہار،

نئی دہلی ۱۷ اگست۔ کل دلی میں رن کچھ کے سمجھوتے کے خلاف دو زبردست مظاہرے ہوئے۔ پہلا مظاہرہ ہندوستانی وزیر اعظم شاستری کی کوٹھی کے سامنے سوشلسٹوں نے کیا۔ یہاں ۱۳۵ مظاہرین گرفتار کر لئے گئے۔ دوسرا مظاہرہ جن سنگھیوں اور ان کے لاکھوں حامیوں نے پارلیمنٹ کے سامنے کیا۔ اس کا مقصد کشمیری حریت پسندوں پر قابو پانے میں ناکامی پر اپنے غم و غصے کا اظہار کرنا بھی تھا۔

جن سنگھیوں نے دو میل لمبا جلوس نکالا تھا اور گلے پھاڑ پھاڑ کر شاستری مردہ باد اور رن کا سمجھوتہ منسوخ کرو کے نعرے لگا رہے تھے۔ دلی میں کئی سال بعد پارلیمنٹ کے سامنے اتنا بڑا مظاہرہ ہوا ہے۔ مظاہرین زعفرانی رنگ کے پرچم لئے ہوئے تھے۔ اور اسی رنگ کی ٹوپیاں پہنے ہوئے تھے۔ جن سنگھیوں نے یہ مظاہرہ کرنے کے لئے ہفتوں سے تیاریاں کی تھیں اور سارے ہندوستان سے اپنے حامیوں کو دلی میں جمع کر لیا تھا۔

کل شاستری کے خلاف پارلیمنٹ میں عدم اعتماد کی ۸ تحریکیں پیش ہوئیں۔ یہ تحریکیں جن سنگھیوں، کمیونسٹوں اور آزاد ممبروں نے پیش کی ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ شاستری حکومت رن کچھ کا مسئلہ حل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ رن کچھ کا سمجھوتہ کر کے اس نے ملک سے غداری کی ہے اور ہندوستان کا بچاؤ نہیں کر سکی ہے۔

انھوں نے کہا ہمیں اس بات کا علم ہو گیا تھا کہ مجاہدین حملہ کرنے والے ہیں لیکن جو احتیاطی اقدامات کئے گئے تھے وہ ناکافی ثابت ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجاہدین کے حملہ سے اب تک بھارتی فوج کے ۱۵ افسر ۴۲ جوان اور ۲۱ پولیس والے ہلاک ہو چکے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴